بزمِ خیر از زید

در جوابِ بزمِ جمشید

مصنّف

مولانا حضرت شاہ زید ابوالحسن فاروقی مجددی

حضرت شاہ ابوالخیر اکاڈمی دہلی ۶

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْا أَنْفُسَهُمْ

رسالہ

بزمِ خیر از زید

یا

جوابِ بزمِ جمشید

تصنیف

حضرت شاہ ابوالحسن زید فاروقی مدظلہ العالی

طابع وناشر

شاہ ابوالخیر اکاڈمی درگاہ حضرت شاہ ابوالخیرؒ

شاہ ابوالخیر مارگ دھلی ۶

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

بارِ دوم

سنہ ۱۴۰۲ھ سنہ ۱۹۸۲ء

کتاب کا نام :- بزمِ خیر از زید در جواب بزمِ جمشید

صفحات :- ۱۶۰

مصنف :- حضرت مولانا شاہ ابوالحسن زید فاروقی دامت برکاتہ (فاضلِ ازہر)

مہتمم :- ڈاکٹر محمد ابوالفضل فاروقی

طابع و ناشر :- شاہ ابوالخیر اکاڈمی

درگاہ حضرت شاہ ابوالخیر قدس سرہ

شاہ ابوالخیر مارگ - دہلی ۶

کتابت :- سید غیاث الحسن مظاہری انکیڑانوی

تعداد :- ایک ہزار

قیمت :- بارہ روپے

Marfat.com

بعض افراد ایسے ہوتے ہیں جن پر بعض احوال میں مدہوشی کا عالم طاری
ہوجاتا ہے وہ انوارِ وحدت کے بحرِ ذخّار میں غوطہ لگا جاتے ہیں
ان کو اس وقت کسی بات کی خبر نہیں رہتی ہے۔ اگر نماز کی نیت
باندھی ہے تو قیام ہی میں کھڑے کے کھڑے رہ گئے ہیں آپ کے
مخلصین میں سے قاری عبد الغنی شامی۔ سرور افغانی، گل خان
افغانی وغیرہم برسوں اس حال میں رہے۔ ایسے افراد کا قدم
سُکر اور غَیبُوبَت کے مقام میں رُکا ہوا ہے۔ یہ بادِیَہ وِلَایت
میں گھوم رہے ہیں۔ ان کو اس مقامِ عالی سے مقامِ اعلیٰ تک
ابھی جانا ہے جس کو صَحو اور آگاہی کا مقام کہتے ہیں اور جس کا
تعلّق مقامِ نبوت سے ہے جو کہ ارشاد و ہدایت کا مقام ہے
اس مقام میں سُکر و غیبوبت سے کوئی واسطہ نہیں رہتا ہے
جتنا اس مقام میں قدم راسخ تر ہوگا اتنا ہی صحو بیشتر ہوگا
حضوری اور قرب کی جتنی بلندی ہوگی اتنی ہی آگاہی زیادہ ہوگی
دیکھو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نماز کی حالت میں
تمام کائنات کی حقیقت ظاہر ہوجاتی تھی۔ ان اَسرار و حقائق
کو ظاہر بیں کیا سمجھ سکتے ہیں۔ جو تحقیق کا طالب ہو وہ جدِّ امجدِ
اَعلیٰ امامِ ربّانی مُجَدِّد و مُنَوِّرِ اَلفِ ثانی حضرت شیخ احمد فاروقی سرہندی
قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہٗ وَاَفَاضَ عَلَی الْعَالَمِیْنَ مِنْ بَرَکَاتِہٖ وَاَسْرَارِہٖ وَاَنْوَارِہٖ
کے مکاتیبِ شریفہ کی طرف رجوع کرے، تیمنًا و تبرکًا ذرا سی

عبارت آپ کی نقل کرتا ہوں۔ آپ تحریر فرماتے ہیں۔

"باید دانست ہر چہ از احکام سکریہ است از مقام ولایت است و ہر چہ از صحو است بہ مقام نبوت تعلق دارد کہ کمّلِ تابعانِ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والتسلیمات بواسطہ صحو ازیں مقام بہ طریق تبعیت نیز نصیب است الخ"

اور آپ اکابر نقشبندیہ قدس اللہ اسرارہم العلیہ کے بارے میں ارقام کرتے ہیں۔

وَعِنْدَ اَکَابِرِ الْمَشَائِخِ النَّقْشْبَنْدِیَّۃِ قَدَّسَ اللّٰہُ اَسْرَارَھُمْ ھُوَ الْحُضُوْرُ الذَّاتِیُّ دَائِمًا وَلَا عِبْرَۃَ عِنْدَھُمْ لِلْحُضُوْرِ الزَّائِلِ الْمُتَبَدِّلِ بِالْغَیْبَۃِ فَیَکُوْنُ کَمَالُ ھٰؤُلَاءِ الْاَکَابِرِ فَوْقَ جَمِیْعِ الْکَمَالَاتِ وَنِسْبَتُھُمْ فَوْقَ جَمِیْعِ النِّسَبِ کَمَا وَقَعَ فِیْ عِبَارَاتِھِمْ اَنَّ نِسْبَتَنَا فَوْقَ جَمِیْعِ النِّسَبِ وَاَرَادُوْا بِالنِّسْبَۃِ الْحُضُوْرَ الذَّاتِیَّ الدَّائِمِیَّ، وَ اَعْجَبُ مِنْ ذٰلِکَ اَنَّ النِّھَایَۃَ فِیْ طَرِیْقِ ھٰؤُلَاءِ الْکُمَّلِ مُنْدَرِجَۃٌ فِی الْبِدَایَۃِ وَاقْتِدَاءُ ھُمْ فِیْ ذٰلِکَ بِصَحَابَۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبَارَکَ فَاِنَّھُمْ فِیْ اَوَّلِ صُحْبَۃِ النَّبِیِّ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَالتَّحِیَّۃُ، نَالُوْا مَا تَیَسَّرَ فِی النِّھَایَۃِ وَذٰلِکَ بِاَنْدِرَاجِ النِّھَایَۃِ فِی الْبِدَایَۃِ فَکَمَا کَانَتْ وِلَایَۃُ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَوْقَ جَمِیْعِ وِلَایَاتِ الْاَنْبِیَاءِ وَالرُّسُلِ عَلَیْھِمْ

Marfat.com